سوال

(252) برادری ازم اسلام میں نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شادی کرتے وقت اپنے خاندان کا لحاظ ضروری ہے یا کہ خاندان سے باہر نکل کر بھی شادی کی جا سکتی ہے۔ ہمارے ہاں اکثر برادری ازم کو بہت اہمیت دی جاتی ہے اس کی کیا شرعی حیثیت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں ہے کہ عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

(1) اس کے مال کی وجہ سے۔

(2) حسب و نسب کی وجہ سے۔

(3) خوبصورتی اور جمال کی وجہ سے۔

(4) دین کی وجہ سے۔

آپ نے صحابی رضی اللہ عنہ سے کہا تو دین دار عورت سے نکاح کر کے کامیاب ہو جا۔ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ (متفق علیہ)

لہذا کسی عورت سے شادی کا پروگرام طے کرتے وقت اس کی دینداری کو اہمیت دینی چاہیے عورت جتنی دیندار، عقیدہ و عمل کی صحیح ہو گی اتنا ہی انسان کی زندگی میں سکون واطمینان ہو گا۔ اس کا تعلق خواہ قریبی رشتہ داروں سے ہو یا دور کے رشتہ داروں سے، اپنوں سے ہو یا بیگانوں سے، ترجیح دین کو ہونی چاہیے کیونکہ دین دار عورت اس کے گھر، اولاد اور مال کی محافظ ہو گی اور اگر صرف خوبصورتی مد نظر ہو تو وہ جنسی حاجت ہی پوری کرے گی مال دار عورت اور حسب و نسب والی اپنی حکمرانی اور چوھدراہٹ خاندانی جاہ و جلال کی بناء پر مغرور اور متکبر ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر دیندار بھی ہو اور خوبصورت مال و زر والی بھی ہو اپنے مال و متاع کو دین کے لئے قربانی کرنے والی ہو تو نور علی نور ہے الغرض رشتہ ڈھونڈتے وقت ہمیشہ دین داری، ایمان، تقویٰ اور حجاب و پردہ جیسے امور کو مد نظر رکھنا چاہیے یہ اوصاف جس بیوی میں ہوں اس سے نکاح کریں خواہ وہ قریبی ہو یا اجنبی۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب النکاح، صفحہ:329

محدث فتویٰ